بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم یکشنبہ

جلد ۳۲ | ۹ ماہ وفا ۱۳۲۳ ہش | ۱۷ رجب ۱۳۶۳ھ | ۹ جولائی ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۵۹

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۶ ماہ وفا (بذریعہ ڈاک) دس بجے صبح - سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت ابھی تک ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ کو کل پھر پیچش کی شکایت ہو گئی۔ احباب دعائے صحت کریں۔

حضور کے دیگر اہل بیت اور خدام خیریت سے ہیں۔ خاکسار حشمت اللہ

قادیان ۷ ماہ وفا - حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کو سر درد کی شکایت ہے احباب دعائے صحت کریں۔

آج خطبہ جمعہ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے پڑھا۔ اور احباب جماعت کو صحیح معنوں میں احمدی بننے اور اپنے فرائض ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی ؛

روزنامہ الفضل قادیان ۱۷ رجب ۱۳۶۳ھ

یہ سراسر افتراء۔ کذب اور دروغ ہے

مخالفین جماعت احمدیہ پر ہمیں ایک بہت بڑا شکوہ یہ ہے۔ کہ وہ ہمارے خلاف بولتے یا لکھتے وقت دیانتداری سے کام نہیں لیتے۔ بلکہ دیدہ و دانستہ اور جانتے بوجھتے دھوکہ و فریب دینے اور تحریف و تبدیل سے کام لینے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کی تازہ مثال اول پیغامیوں کے ہفتہ وار آرگن "پیغام" نے اور پھر اخبار "احسان" وغیرہ نے پیش کی ہے۔ غیر احمدی اخباروں کو تو ایک حد تک معذور بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ کیونکہ وہ سیاسیات کی خارزار وادی میں اس قدر اُلجھے ہوتے ہیں۔ کہ مذہب کی طرف سنجیدگی سے توجہ کرنے کی توفیق ہی نہیں پاتے۔ اور ہمارے لٹریچر کو غور اور توجہ سے پڑھنا تضیع اوقات سمجھتے ہیں۔ لیکن پیغامی کیا عذر پیش کر سکتے ہیں۔ جن کا دعوےٰ ہے۔ کہ صفحۂ عالم پر حقیقی اسلام کے علم بردار اور کامل مومن صرف وہی ہیں۔ مگر حالت یہ ہے۔ کہ ہمارے اخبارات اور رسائل وغیرہ کا ایک ایک لفظ نہایت غور اور فکر کے ساتھ پڑھنے اور حافظہ میں محفوظ رکھنے کی کوشش کرنے کے باوجود نہ صرف بالکل بے بنیاد بلکہ اصل مفہوم کے سراسر خلاف افتراء گھڑتے رہتے ہیں۔ اور یہ تازہ افتراء بھی اسی طویل زنجیر کی ایک نئی کڑی ہے۔

۲۸ جون کے "پیغام" میں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق لکھا ہے۔

"حال ہی میں اُن کے منہ سے ایسے کلمات کفر نکلے ہیں۔ جن سے انہوں نے کھلے بندوں حضرت نبی کریم صلعم کی توہین کی ہے"

یہ کتنا بڑا ظالمانہ اور لرزہ پیدا کر دینے والا الزام ہے۔ مگر اس کی بنیاد کیا ہے۔ یہ کہ ۱۶ جون ۱۹۴۴ء کے الفضل میں شائع شدہ خطبہ جمعہ کا ادھورا۔ ناقص اور سراسر محرف اقتباس اس عبارت کا کچھ ابتدائی حصہ اور ایک آخری فقرہ درج کیا گیا ہے۔ اور درمیانی عبارت کی جگہ نقطے ڈال دئے ہیں۔ تا کسی پر حقیقت نہ کھل سکے۔ زیر بحث اقتباس کی مسلسل عبارت حسب ذیل ہے:-

"اگر کوئی شخص مجھ سے پوچھے کہ کیا محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے بھی کوئی شخص بڑا درجہ حاصل کر سکتا ہے۔ تو میں کہا کرتا ہوں۔ خدا نے اس مقام کا دروازہ بھی بند نہیں کیا۔ مگر تم میرے سامنے وہ آدمی تو لاؤ جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے مقاماتِ قرب کے حصول میں زیادہ سرعت اور تیزی کے ساتھ اپنا قدم اٹھانے والا ہو۔ ہو سکنا اور چیز ہے اور ہونا اور چیز ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔ کہ تو عیسائیوں سے کہہ دے۔ کہ اگر خدا کا بیٹا ہوتا۔ تو میں سب سے پہلے اسکی عبادت کرنیوالا ہوتا۔ اب اس کا یہ تو مطلب نہیں۔ کہ واقعہ میں خدا کا کوئی بیٹا ہے۔ اسی طرح ہم یہ نہیں کہتے کہ دنیا میں کوئی شخص ایسا ہے جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اپنے درجہ میں آگے نکل گیا۔ ہم یہ کہتے ہیں۔ کہ اگر محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے کوئی شخص بڑھنا چاہے تو بڑھ سکتا ہے۔ خدا نے اس دروازے کو بند نہیں کیا۔ مگر عملی حالت یہی ہے کہ کسی ماں نے کوئی ایسا بچہ نہیں جنا اور نہ قیامت تک کوئی ایسا بچہ جن سکتی ہے۔ جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ سکے۔ وہ شخص جو روحانی میدان میں لنگڑا ہے۔ جو دو قدم بھی صحیح طور پر نہیں چل سکتا قرب کا میدان تو اس کے لئے بھی کھلا ہے۔ مگر وہ کہاں برق رفتار انسانوں کا مقابلہ کر سکتا ہے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تو وہ انسان ہیں۔ جو ایک سیکنڈ میں کروڑوں میل خدا تعالےٰ کے قرب میں بڑھ جاتے ہیں۔ اور لوگوں کی یہ حالت ہوتی ہے کہ وہ سالوں میں بھی ایک منزل طے نہیں کر سکتے۔ ان کا اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مقابلہ ہی کیا ہے۔ پس محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بڑھ سکنا اور چیز ہے۔ اور بڑھ جانا اور چیز ہے۔ محمد صلے اللہ علیہ وسلم جس شان اور شوکت کے ساتھ خدا تعالےٰ کے قرب میں بڑھے ہیں۔ اس شان اور شوکت کے ساتھ کوئی شخص بڑھ کر دکھائیگا۔ تو پھر یہ سوال بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ مگر جب کوئی شخص ہمیں ایسا نظر نہیں آتا۔ جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مقامات قرب طے کر سکا ہو یا آئندہ کر سکتا ہو۔ تو بہرحال محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی سب سے افضل رہے۔ وہی سب کے سردار اور وہی سب کے آقا رہے"

کیا اس عبارت کو پڑھ کر ادنیٰ سے ادنیٰ سمجھ کا خدا ترس انسان بھی یہ نتیجہ نکال سکتا ہے۔ کہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے نزدیک کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑا ہوا ہے یا ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ اس عبارت کا صریح اور واضح مطلب تو یہ ہے۔ کہ آج تک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بڑا مرتبہ پانے والا انسان کسی ماں نے نہیں جنا۔ اور نہ قیامت تک جنے گی۔ یہ امر نہ صرف بلحاظ واقعہ محال ہے بلکہ عقلاً بھی محال ہے۔ کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی برق رفتار ترقی کو کوئی انسان نہیں پہنچ سکتا۔ مگر پیغامیوں کا آرگن اس عبارت کو دیدہ دانستہ پوشیدہ رکھکر اور اس کے نامکمل فقرات پیش کر کے یہ الزام لگا رہا ہے۔ کہ معاذ اللہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کا استخفاف کیا ہے۔ کیا یہ انصاف اور دیانتداری ہے؟ اس غرض سے کہ "عالم اسلامی میں ایک بے چینی کی لہر دوڑ جائے"؟ غلط مفہوم بلکہ جھوٹ سے کام لینا ناپاک مقصد ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:- غلام نبی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اپنے دشمنوں سے عفو کی مثال

(از جناب محمد صدیق صاحب ثاقب زیروی)

دِل تڑپ اٹھتا ہے آنکھیں خون روتی ہیں ندیم
یاد آجاتا ہے جب وہ صاحبِ قلبِ سلیم

وہ مجسم عفو و رحمت شفقتوں کا آفتاب
وہ خدا کے پاک بندوں کی دعاؤں کا جواب

مسکرا کر کھیلتا تھا پے بہ پے آلام سے
جو معاندسے بھی پیش آتا رہا اکرام سے

فرض جانا جس نے ہر تقصیر کو کرنا معاف
اور کیا ہر حال میں ہر اک سزا سے انحراف

لو سناؤں آج اُسی ماہِ محبت کا بیاں
اپنے اک دشمن سے عفو و درگذر کی داستاں

مارٹن[1] کا استغاثہ جو ابھی تم نے پڑھا
یہ تھا کھیل اس مولوی[2] کی ناخن تدبیر کا

جب شہادت دے چکا اپنی بصد قہر و عتاب
اور مکمل کر چکا کلیتہً "کارِ ثواب"

تو عدالت سے ملا ملزم کو حق تنقید کا
مولوی صاحب کے قول و فعل کی تردید کا

تب حضورِ پاک کے مختار نے یوں عرض کی
"پوچھ لوں اس سے میں کچھ رود ادِ حسب و نسب بھی

کھل کے رہ جائیگا سارا ڈھونگ ان حکام پر
حکم ہو تو فرش پر لا دوں جواب ہے بام پر"

لیکن اس آقا کی شانِ درگذر تو دیکھئے
جس میں شفقت موجزن تھی وہ نظر تو دیکھئے

ہاتھ پکڑا اور فرمایا "نہیں ہرگز نہیں"
مولوی ہو جائیگا اس سے نہایت خشمگیں"

"میرے آنے کی جہاں میں غرض و غایت یہ نہیں
بھیجنے میں مجھ کو مولا کی مشیت یہ نہیں"

ہائے یہ ایثار یہ شفقت یہ روحانی کمال
کیا زمانہ ایک بھی ایسی دکھائے گا مثال

ایک مدت جو رہا کرتا نگاہ و دل پہ وار
بد کلامی ایک مدت تک رہا جس کا شعار

قتل کی تاکید تک میں جو شہادت دے گیا
اس پہ یہ لطف و کرم یہ بارشِ مہر و وفا

دشمنِ جاں سامنے ہے بر سرِ پیکار ہے
وہ نبی اللہ پھر بھی عفو پر تیار ہے

ہیں کہاں آئیں علمبردارِ اخلاقِ کمال
اور دیکھیں یہ ہے خاص الطافِ ربِ ذوالجلال

[1] کتاب شاہنامہ احمدیت کی ترتیب کے لحاظ سے ڈاکٹر مارٹن کلارک کی روئیداد کے آخر میں یہ نظم ہے
[2] مولوی سے مراد مولوی محمد حسین بٹالوی ہیں جس نے اس قتل کے مقدمہ میں حضور کے خلاف شہادت دی تھی

کیڈر کمیٹی اور نقشہ کارکنان صدر انجمن

میں پہلے بھی ایک اعلان الفضل مجریہ ۱۸ مئی ۱۹۴۴ء کے ذریعہ ناظر صاحبان اور افسران صیغہ جات سے درخواست کر چکا ہوں۔ کہ بجٹ شائع ہونے کے فوراً بعد وہ نقشہ کارکنان صدر انجمن احمدیہ تیار کر کے ناظر صاحب اعلیٰ کو جلد پہنچا دیں۔ تا وہ تمام صیغہ جات کی ایک مکمل فہرست تیار کر سکیں۔ باوجود اس کے کہ بجٹ شائع ہو چکا ہے نقشہ مطلوبہ نظارت علیا میں اب تک نہیں پہنچا۔ اس لئے دوبارہ التماس ہے۔ کہ وہ نقشہ مطلوبہ جلد نظارت علیا میں ارسال فرمائیں۔ جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں۔ ہر کارکن کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے صیغہ کا نقشہ خود دیکھ کر اطمینان کرے۔ کہ اس کے متعلق صحیح کوائف درج ہوئے ہیں۔ تا بعد میں کسی کارکن کو یہ شکایت نہ ہو۔ کہ اس کی سروس کا غلط اندراج ہو گیا ہے۔ غلطی کی صورت میں تمام ذمہ واری کارکن متعلقہ اور افسر صیغہ پر ہوگی

(۲) میں یہ بھی واضح کر دینا چاہتا ہوں۔ کہ بجٹ سال حال میں بعض غلطیاں ہو گئیں ہیں۔ بعض منظور شدہ آسامیاں چھپنے سے رہ گئیں۔ اور بعض غیر منظور شدہ آسامیاں چھپ گئی ہیں۔ اس کی طرف میں ناظر صاحب بیت المال کو توجہ دلا چکا ہوں۔ امید ہے وہ اس کی جلد اصلاح کر دیں گے

(۳) ممبران کیڈر کمیٹی کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ بجٹ کے تصحیح ہونے اور نقشہ کارکنان صدر انجمن احمدیہ کے تیار ہو جانے پر کمیٹی کا اجلاس انشاء اللہ جلد کیا جائیگا اور ان کو ایک ہفتہ پہلے تاریخ اجلاس سے مطلع کر دیا جائے گا۔ تا وہ شمولیت کے لئے چھٹی وغیرہ کا انتظام قبل از وقت کر سکیں۔ خاکسار عبد الحمید سکرٹری کمیشن و کیڈر کمیٹی

یوم تبلیغ کے لئے تبلیغی لٹریچر

نشر و اشاعت کی طرف سے یوم التبلیغ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۴۴ء کے لئے مندرجہ ذیل لٹریچر مہیا کیا جائے گا۔ اجاب اسے منگا کر فائدہ اٹھائیں۔

کتب و رسالہ جات

(۱) بابا نانک رح اور تعلیم وحدانیت اردو ۶/ فی نسخہ
۲ " " " گورمکھی ۴/ "
۳۔ پیغام صلح اردو ۴/ "
۴۔ " " گورمکھی ۲/ "
۵۔ " " انگریزی ۲/ "
۶ " " ہندی ۴/ "
۷۔ امن عالم گورمکھی ۱/ "
۸۔ اسلام اور سکھ گرنتھ گورمکھی ۱/ "
۹۔ ہمارا رسول گورمکھی ۲/ "
۱۰۔ ورتمان یگ کا اوتار ہندی ۴/ "
۱۱۔ شاہان اسلام کی رواداریاں اردو ۶/ فی نسخہ
۱۲۔ وید شاستر اور اچھوت ادھار " ۲/ "

ٹریکٹ

۱۔ وہی ہمارا کرشن اردو تین روپے سینکڑہ
۲ " " " ہندی " "
۳ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق بائیبل کے نشانات پورے ہوگئے؟ اردو " "
۴۔ موجودہ تباہی سے بچنے کا علاج اردو " "
۵۔ " " " گورمکھی " "
۶۔ شری کرشن کا اوتار اردو " "

ملنے کا پتہ۔ مہتمم نشر و اشاعت قادیان پنجاب

تحریک جدید کا ایک اشد ضروری اعلان

جماعت قادیان کے سوائے باقی تحریک جدید کی پانچہزاری فوج کے ان مجاہدوں کو جنکا پورے دس سال کا چندہ وصول ہے۔ تصدیقی چٹھی ۷ جولائی کو روانہ کر دی گئی ہے (۲) خرچ کی بچت کے پیش نظر جماعتوں کے عہدہ داروں کے نام متعدد چٹھیاں ارسال کی گئی ہیں۔ کہ وہ احباب تک پہنچا کر ثواب حاصل کریں (۳) اگر تھوڑی سی زیادتی سے آپ السابقون الاولون کے ایک عظیم الشان ثواب کو حاصل کر سکیں تو آپ اس سے دریغ نہ کریں۔ مگر ابتدائی دس سالہ حساب اور خطبہ نمبر ۲۷ کا گہری نظر سے مطالعہ

اخبار احمدیہ

ضرورت منیجر:- اگر کوئی مخلص احمدی عینکوں کا کام اچھی طرح جانتا ہو۔ تو ایک بڑی فرم میں منیجر کی ضرورت ہے۔ خواہشمند جلد اطلاع دیں۔ پرائیویٹ سکرٹری

درخواست ہائے دعا:- (۱) غلام محمد صاحب حافظ آباد بعارضہ ٹی۔بی بیمار ہیں (۲) حافظ شفیق احمد صاحب کا چھوٹا بھائی بیمار ہے (۳) ناصرہ بیگم بنت جمعدار غلام علی صاحب قادیان بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ (۴) مرزا غلام نبی صاحب مصور کی اہلیہ صاحبہ دہلی میں بیمار ہیں۔ احباب سب کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

کامیابی:- طاہرہ خانم صاحبہ اسلامیہ کالج فار گرلز لاہور بنت ڈاکٹر محمد طفیل خان صاحب ناظم سپلائی قادیان نے امسال بی۔اے میں ۳۰۱ نمبر حاصل کر کے سیکنڈ ڈویژن میں کامیابی حاصل کی۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

وفات:- (۱) ڈاکٹر محمد شفیع صاحب ویٹرنری اسسٹنٹ سرجن میلسی ضلع ملتان کی اہلیہ صاحبہ ۱۵ جون کو میلسی میں وفات پا گئیں۔ ۱۶ جون جنازہ یہاں لایا گیا۔ بعد نماز جمعہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحومہ کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔ (۲) خورشید بیگم صاحبہ زوجہ عبد اللطیف خان صاحب بی۔اے۔ایل۔ایل۔بی دختر خان بہادر چوہدری نعمت خان صاحب ریٹائرڈ سیشن جج ۲۷ جون ۱۹۴۴ء انتقال کر گئی ہیں۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

اعلان نکاح:- محمد حنیف ولد احمد علی مالی قادیان کا نکاح شریفاں بی بی بنت اللہ رکھا صاحب سکنہ بالی ہاڑی بوچیاں ضلع گورداسپور کے ساتھ مبلغ پانصد روپیہ مہر پر اللہ رکھا صاحب نے ہاڑی بوچیاں میں پڑھا۔

ولادت:- سید بدر الحسن صاحب قادیان کے ہاں ۲ جولائی کو لڑکی تولد ہوئی۔ مبارک ہو۔

تائیدِ الٰہی

وَاللّٰہُ یُؤَیِّدُ بِنَصْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَعِبْرَۃً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ

مکرم حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسےٰ کے حسب ذیل مضمون کے متعلق حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے رقم فرمایا:۔

"بعض لوگ چاہتے تھے۔ کہ اس امر کے متعلق کچھ اخبار میں نکلے۔ میں سلسلہ کی طرف سے اعلان پسند نہ کرتا تھا۔ مگر ان کا مضمون شائع کر دیا جائے۔ تو ان لوگوں کی خواہش پوری ہو جائے گی۔"

خدا کے مقبول اور راستباز بندے نہائت پاک طبع اور پاک طینت ہوتے ہیں کوئی جھوٹی بات ان کے موںہہ سے نہیں نکلتی۔ ان کا خدا سے کامل تعلق ہوتا ہے۔ خدا ان کو شرف ہمکلامی بخشتا ہے۔ اور جو باتیں اللہ تعالےٰ ان سے کہتا ہے۔ وہ پوری ہو کر رہتی ہیں۔ خدا تعالےٰ اپنی باتوں کو آپ پورا کر کے دکھلا دیتا ہے۔ اس لئے کہ تا وہ اس کا مقبول اور راستباز بندہ ثابت ہو امور غیبیہ جن کا علم انسانوں کی طاقت سے باہر ہے۔ اللہ تعالےٰ اپنے الہام اور کلام سے ان پر منکشف کرتا رہتا ہے۔ جھوٹے غیب دانوں اور بناوٹی مدعیوں کو خدا ہمیشہ ذلیل کرتا اور ان کی کوئی بات بھی سچی اور پوری نہیں ہونے دیتا۔ یہی سچے مدعی اور جھوٹے مدعی میں مابہ الامتیاز ہوتا ہے۔ جھوٹے مدعی چاہتے ہیں۔ کہ اپنے مکروفریب اور جھوٹے دعوؤں سے سچے مدعی کو اپنے موںہہ کی پھونکوں سے نابود کر دیں۔ اور ان کا کوئی ایسا داؤ چل جائے۔ جس سے وہ سچے مدعی کو قتل یا موت کے گھاٹ اتار کر اپنا سچا ہونا ثابت کر سکیں۔ مگر وہ اپنی ان خواہشوں میں ناکام و نامراد اور روسیاہ ہی رہتے ہیں۔ اور نامرادی میں ہی مرتے ہیں۔ بہتیرے جھوٹے مصلح موعود اور امام مہدی آخر الزمان اور مرسل و مامور ہونے کے مدعی ہوئے۔ مگر ہمارے دیکھتے دیکھتے ہی کئی ان میں سے مر کھپ گئے۔ اور خدا تعالےٰ نے ان کی کوئی مراد بھی پوری نہ ہونے دی سچا مدعی ہزاروں انسانوں کے مجمع میں کھڑا ہو کر موکد بعذاب قسم کھا کر کہتا ہے کہ میں خدا کی طرف سے ہوں۔ خدا میری تمام مرادیں پوری کرے گا۔ کون ہے جو مجھے نقصان پہنچا سکے۔ مگر جھوٹے مدعی ہمیشہ موںہہ کی کھاتے ہیں۔ اور دنیا میں بھی رسوا و ذلیل ہوتے ہیں۔ اور آخرت میں بھی رسوا و ذلیل ہونگے۔ سچے ہمیشہ سچے ہی ہوتے ہیں۔ اور جھوٹے ہمیشہ جھوٹے ہی ثابت ہوتے ہیں۔

احمدیہ بلڈنگ لاہور میں ایک جھوٹا مصلح موعود اپنی جھوٹی ماموریت اور مہدویت کو آٹھ نو سال سے بڑے بڑے دعوؤں کے ساتھ پیش کر رہا ہے۔ اور اپنے نام کے ساتھ مصلح موعود قدرت ثانی امام مہدی آخر الزمان مامور من اللہ اور مرسل کے الفاظ لگا رہا ہے۔ مگر اس جھوٹے کا جھوٹ ہر روز نت نئے رنگ میں ثابت ہو رہا ہے آج تک اس نے جتنی بھی پیشگوئیاں کیں۔ وہ سب کی سب جھوٹی نکلی ہیں۔ ایک بھی سچی آج تک نہیں ہوئی۔ اور جو بھی بات وہ خدا کا نام لے کر کہتا ہے۔ وہی جھوٹی ہوتی ہے۔ اس کا کوئی کلام بھی صحیح اور درست آج تک ثابت نہیں ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیا ہی سچ فرمایا ہے۔ "انسان کا پیشگوئی میں جھوٹا نکلنا تمام رسوائیوں سے بڑھ کر رسوائی ہے" (سراج منیر)

اس شخص نے سیدنا حضرت امیر المومنین مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی نسبت اپریل میں ایک رسالے کے ذریعہ یہ پیشگوئی شائع کی تھی۔ خدا اس کے موںہہ میں خاک ڈالے۔ کہ ۳۱ مئی سنہ ۴۴ء تک قتل ہو جائیں گے۔ اور مولوی محمد علی صاحب کی نسبت بھی کہ وہ بھی فوت ہو جائیں گے۔ اس قسم کی کئی پیشگوئیاں وہ پہلے بھی حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی نسبت کر چکا ہے۔ خدا تعالےٰ نے ہر وقت اس کو ایسا ذلیل اور روسیاہ کیا ہے۔ کہ وہ اب اس ذلت و رسوائی کو کسی طرح بھی دنیا سے چھپا نہیں سکتا۔ اس کی سب باتیں ایسی ہوتی ہیں۔ کہ جن کا نہ کوئی سر ہوتا ہے نہ پیر۔ ایسے مدعی کے متعلق جو وحی و الہام کی پروا نہ کر کے گفتۂ او گفتۂ اللہ بود کا اصول بنائے۔ اور کہے کہ میں جو بولتا ہوں۔ یہ اللہ ہی کا بولنا ہے۔ قرآن مجید نے کاہن ہونے کا فتوےٰ دیا ہے۔ اور نبی یا پیغمبر سے کاہن ہونے کی نفی کی گئی ہے۔ سو ایسے شخصوں کا نام خدا کی کتاب میں بہت ہی ذلیل و رسوا کرنے والے الفاظ میں کاہن رکھا گیا ہے۔ ہم خدا تعالےٰ کا ہزار ہزار شکر کرتے ہیں کہ اس نے اپنے رحم فضل و کرم سے اپنے سچے مصلح موعود کو کاہنوں کی ان پیشگوئیوں سے بال بال بچا کر دکھا دیا۔ کہ لمبی عمر پانے والا مصلح موعود کی پیشگوئی کا اصل مصداق یہی فضل عمر ہے نہ کوئی اور۔

خاکسار محمد حسین مرہم عیسےٰ لاہور

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا نہایت اہم اعلان

جائیدادوں کی خرید و فروخت کے متعلق

ایک دوست نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اطلاع دی ہے۔ کہ "قادیان میں ایک ایسا گروہ پیدا ہو گیا ہے جو دور افتادہ یا صاحب حسن ظن احمدیوں کی حسن ظنی سے ناجائز فائدہ اٹھا کر ان کی جائدادوں کو بہت کم قیمت پر خرید کر آگے بے حد مہنگے نرخوں پر فروخت کرتا ہے۔"

اس پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ اس قسم کی شکایات میرے علم میں آئی ہیں۔ اور بعض عند التحقیق صحیح ثابت ہوئی ہیں۔ جماعت کے لوگ ہوشیار رہیں۔ یہ لوگ قادیان کی بڑھی ہوئی قیمتوں سے بےخبری سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ کوئی دوست جو قادیان کی زمین فروخت کرنا چاہتے ہوں۔ دو سال تک امور عامہ کی اطلاع کے بغیر فروخت نہ کریں۔ اور نہ خریدیں۔ اگر کسی نے خریدی تو شکایت پر سودا فسخ کر دیا جائے گا۔ (پرائیویٹ سکرٹری)

ہندی ترجمۂ قرآن اور والیٔ بھرت پور

احباب جماعت یہ سنکر خوش ہوں گے کہ مکرم سردار محمد یوسف صاحب ایڈیٹر اخبار نور نے قرآن کریم کا جو ہندی ترجمہ شائع کیا ہے اسے والیٔ بھرت پور نے بھی قدر و منزلت کی نظر سے دیکھا ہے۔ اور دو سو روپیہ انعام مکرم سردار صاحب کو عنائت فرمایا ہے۔ چنانچہ سیکرٹری صاحب کونسل آف سٹیٹ بھرت پور نے بذریعہ خط سردار صاحب کو اطلاع دی ہے۔ کہ آپ کا مرسلہ قرآن کریم کا ہندی ترجمہ ہز ہائی نس شری مہاراجہ بھرت پور کے حضور پیش ہوا۔ بعد ملاحظہ آپ نے اسے بہت پسند فرمایا۔ اور آپ کی اس شاندار کوشش اور محنت کی بہت تعریف کی۔ نیز دو صد روپیہ بطور انعام عطا فرمانے کا حکم صادر فرمایا ہے۔

مکرم ایڈیٹر صاحب "نور" مبارک باد کے مستحق ہیں۔ کہ ان کا ہندی ترجمہ قرآن نہ صرف بڑے بڑے والیان ریاست تک پہونچ رہا ہے۔ بلکہ ان کے ملاحظہ میں آ کر ان کی پسندیدگی حاصل کر رہا ہے۔ اس مقبولیت پر ایڈیٹر صاحب "نور" کو خدا تعالےٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے جس نے انہیں کلام پاک کا ترجمہ شائع کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر اسلام کیلئے جائدادیں وقف کرنیوالوں کی فہرست (۳)

۱۴۱۔ محمد نواب خاں صاحب عرضی نویس لودھراں سب جائداد

۱۴۲۔ صدیقہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد عبداللہ صاحب قادیان ۵ مرلہ زمین

۱۴۳۔ عبد المجید صاحب ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کپورتھلہ مکان و نصف پنشن

۱۴۴۔ محمود حسن صاحب بنی اسرائیل لاہور مکان و ساڑھے تین صد روپیہ

۱۴۵۔ نواب الدین صاحب کٹنی (سی پی) زمین و مکان

۱۴۶۔ مہر الدین صاحب دکاندار سٹروعہ ضلع ہوشیارپور زمین و مکان

۱۴۷۔ مرزا ارشد بیگ صاحب آف پٹی ۱۳ انگلسن روڈ لاہور
زمین و مکان و سرمایہ تجارت

۱۴۸۔ عبد المجید صاحب راہوں زمین یکصد گھماؤں و مویشی مالیتی دو ہزار روپیہ

۱۴۹۔ شکر اللہ صاحب مدرس تحریک جدید ڈسکہ زمین

۱۵۰۔ سید محمد حسین ناصر آباد قادیان ایک کنال زمین

۱۵۱۔ سید حسن شاہ صاحب ناصر آباد قادیان دس کنال (موضع مدینہ ضلع گجرات)

۱۵۲۔ عنایت اللہ صاحب لائلپوری " آمد و جائداد

۱۵۳۔ سید مسعود احمد صاحب پسر حضرت سید محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ قادیان
۵۰۰ روپیہ کی زمین صوبہ بہار

۱۵۴۔ محمد جمال خاں صاحب ساکن نونڈی کشمیر۔ زرعی زمین قیمتی
-/۹۰۰ اسکے علاوہ نقد بصورت ڈاکخانہ و جوہری و تنخواہ

۱۵۵۔ میاں محمد شریف صاحب پنشنر ای۔ اے۔ سی قادیان زمین چھ کنال،

۱۵۶۔ اقبال محمد خاں صاحب جیکب آباد سندھ زمین ۱۰ گھماؤں
واقع جالندھر شہر مکان واقع جالندھر شہر ½ ۳ کنال قادیان

۱۵۷۔ چوہدری علی احمد صاحب انسپکٹر واچ اینڈ وارڈ انبالہ چھاؤنی
اا بیگھے زمین واقعہ کوٹ کرم بخش تحصیل ڈسکہ۔ دس مرلہ قادیان

۱۵۸۔ عبد الجلیل صاحب عشرت معہ اہلیہ خود عفت النساء بیگم صاحبہ و بچی
وزیر آباد۔ ایک کنال زمین رحمان پورہ لاہور نقدی -/۱۵۰ و
زیور اہلیہ -/۱۵۰۰ روپے

۱۵۹۔ منشی محمد حمید الدین صاحب قادیان جائیداد

۱۶۰۔ سید غلام مصطفٰے صاحب مونگھیر جائداد منقولہ و غیر منقولہ

۱۶۱۔ سیدہ رقیہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید غلام مصطفٰے صاحب مونگھیر جائداد

۱۶۲۔ مولوی مبارک علی صاحب مبارک منزل بوگرا۔ بنگال،
جائداد مالیتی بیس ۲۰۰۰۰ ہزار روپیہ۔

۱۶۳۔ چوہدری غلام حسین صاحب چک ۹۸ شمالی سرگودھا جائداد بلا تفصیل

۱۶۴۔ میر محمد بخش صاحب امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ
قانونی لائبریری -/۵۰۰۰۔ آمد تین ماہ

۱۶۵۔ نعیمہ بیگم صاحبہ بنت منشی غلام حید صاحب قادیان
مکان واقعہ دارالرحمت۔ نقد نو صد روپیہ جو تجارت پر ہے
مہر پانصد روپیہ بذمہ خاوند۔ ⅓ کی وصیت

۱۶۶۔ امتہ الرحمن صاحبہ بنت منشی غلام حیدر صاحب دارالرحمت قادیان
ایک کنال زمین دارالیسر۔ گیارہ صد روپیہ تجارت میں۔
پانصد روپیہ نقد۔ اس میں سے ⅓ کی وصیت۔

۱۶۷۔ محمد شریف صاحب دھرکوٹ بگہ۔ رہائشی مکان و دوکان۔ و سفید کرکھ زمین

۱۶۸۔ محمد عالم صاحب ولد علم الدین صاحب فتح پور ضلع گجرات
کل جائداد سکنی و اراضی قیمتی دس ہزار

۱۶۹۔ امتہ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید حسن شاہ صاحب قادیان
مکان واقعہ ناصر آباد قادیان ⅓ کی وصیت

۱۷۰۔ بابو قاسم دین صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ مکان

۱۷۱۔ عبد الکریم صاحب اول مدرس بھلووال ضلع جالندھر
مکان کا ⅓ بھینس ڈیفنس سرٹیفکیٹ -/۲۵
پراویڈنٹ فنڈ -/۵۵ ۱۲ بھینس -/۵۰۰ مہر کا ⅓ وصیت کا تنخواہ

۱۷۲۔ میاں غلام محمد صاحب اختر اسٹنٹنگ آفیسر نئی دہلی کل جائداد

۱۷۳۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب قادیان "

۱۷۴۔ عبد الرحمن صاحب ابن حضرت مولوی شیر علی صاحب " "

۱۷۵۔ عبد الرحیم صاحب " " " " " "

۱۷۶۔ عبد اللطیف صاحب " " " " " "

۱۷۷۔ خدیجہ زینب صاحبہ بنت " " " " " "

۱۷۸۔ امتہ الرحمن صاحبہ " " " " " "

۱۷۹۔ نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب قادیان کل جائداد بعد ادائیگی قرض

۱۸۰۔ سید عبد اللطیف صاحب انسپکٹر بیت المال قادیان
زمین دس گھماؤں و تنخواہ ⅕ وصیت

۱۸۱۔ فضل احمد صاحب کلرک ریلوے کراچی چھاؤنی بھینی بیسوال کی
جائداد و پراویڈنٹ فنڈ

۱۸۲۔ جمعدار محمد اسمٰعیل صاحب نمبردار $\frac{99}{6.R}$ ڈاکخانہ خاص منٹگمری
مربعہ جات ۱۰۳ ایکڑ

۱۸۳۔ مرزا بشیر احمد صاحب قادیان جائداد کا نصف

۱۸۴۔ قریشی محمد مطیع اللہ صاحب " کل جائداد

۱۸۵۔ غلام احمد صاحب مانگا ضلع سیالکوٹ حال دارالبرکات قادیان
۷ بیگھے زمین۔

۱۸۶۔ حکیم محمد موجیل صاحب کمال ڈیرہ (سندھ) تمام جائداد

۱۸۷۔ محمد پریل صاحب " " تمام جائداد و پنشن تین ماہ

۱۸۸۔ علی اکبر صاحب ایم۔ اے۔ اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس بٹالہ تمام جائداد

۱۸۹۔ محمد عبد العزیز صاحب چیف انسپکٹر بیت المال قادیان جائداد و تنخواہ

۱۹۰۔ شیر محمد صاحب واقف زندگی تسکار جائداد و الاؤنس

۱۹۱۔ امتہ الباری صاحبہ بنت محمد امین خاں صاحب قادیان جائداد

۱۹۲۔ امتہ الرفیق صاحبہ فیض منزل دارالفضل قادیان مکان واقعہ دارالفضل

۱۹۳۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری " " جائداد منقولہ و غیر منقولہ

۱۹۴۔ حیات بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی محمد ابراہیم صاحب " " " " " " "

۱۹۵۔ حسن دین صاحب دارالرحمت قادیان جائداد بصورت زمین

۱۹۶۔ راجہ محمد افضل صاحب لیوی وہوا جائیداد و تنخواہ

۱۹۷۔ چوہدری حمید اللہ صاحب سب جج فیروز پور
اراضی چار کنال واقع محلہ دارالاحسان قادیان۔

۱۹۸۔ میاں محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ کپورتھلہ مکان کپورتھلہ اراضی قادیان

۱۹۹۔ نور جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ کپورتھلہ
مہر -/۱۵۰۰ و زیورات -/۷۰۰

۲۰۰۔ غلام رسول صاحب ناصر آباد کنجیجی (سندھ) جائیداد

۲۰۱۔ فتح محمد صاحب محلہ دارالبرکات قادیان "

۲۰۲۔ چوہدری یوسف خاں صاحب سنڈیکیٹ " "

۲۰۳۔ محمد مالک صاحب بی اے ولد چوہدری فتح محمد صاحب چیچہ وطنی "

۲۰۴۔ سید وزارت حسین صاحب پراونشل امیر مونگھیر جائیداد منقولہ و غیر منقولہ

۲۰۵۔ بشیر احمد صاحب ولد راجہ علی محمد صاحب قادیان ایک ٹکڑا زمین

۲۰۶۔ سید ولایت شاہ صاحب امیر جماعت شاہ مسکین بارہ ایکڑ زمین

۲۰۷۔ محمد صاحب دارالتبلیغ کلکتہ جائیداد

۲۰۸۔ غلام محمد صاحب ٹاٹانگ جائداد و تنخواہ

۲۰۹۔ سیدہ شاہ جہان بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر ایم زبیر صاحب بھوالی
قطعہ زمین واقعہ بھوالی اور چار کنال زمین قادیان۔

۲۱۰۔ ایچ۔ ایم مرغوب اللہ صاحب مالاکنڈ قطعہ زمین واقعہ قادیان
اور تنخواہ ایک ماہ۔ مبلغ ۵ے ازطرف اہلیہ

تقرر عہدہ داران انصار اللہ
برائے مجلس انصار جماعت احمدیہ لاہور

مرکزی جماعت لاہور کی مجلس انصار اللہ کیلئے مندرجہ ذیل عہدہ داران کا تقرر منظور کیا جاتا ہے۔ احباب جماعت اُن کے فرائض منصبی کی انجام دہی میں تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

۱۔ زعیم انصار اللہ۔ میاں فضل دین صاحب بلڈر ہائیکورٹ کوچہ مسجد چینیانوالی
۲۔ مہتمم مال ۔۔ میاں احمد الدین صاحب محلہ چہل بیبیاں۔ اندرون موچی دروازہ
۳۔ مہتمم تبلیغ ۔ مرزا محمد صادق صاحب۔ ٹھنڈی کھوئی۔ فلیمنگ روڈ
۴۔ مہتمم تعلیم و تربیت۔ قاضی محبوب عالم صاحب مالک راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد
۵۔ مہتمم عمومی ۔ ملک خدا بخش صاحب کشمیری بازار کوچہ ککے زئیاں

خاکسار شیر علی عفی عنہ صدر مرکزیہ مجلس انصار اللہ قادیان

شاہی کمشن کشمیر میں ایک اہم شہادت اور بعض ہندو اخبارات

ریاست جموں وکشمیر میں یہ دو قانون جاری ہیں۔ کہ (۱) جو لوگ گائے ذبح کریں۔ انہیں دس سال قید سخت کی سزا دی جاتی ہے۔ (۲) جو ہندو مسلمان ہو جائے۔ اسے محروم الارث کر دیا جاتا ہے۔ اب جبکہ شاہی تحقیقاتی کمشن مقرر ہؤا۔ تو کشمیر کے مسلمانوں نے اس بارے میں خاکسار کی شہادت پیش کرنی چاہی کہ آیا مذکورہ بالا دونوں قانون ہندو دھرم کے مطابق ہیں یا صریح خلاف۔ اور صدر صاحب کمشن نے ازراہ مہربانی ۲۸ر جون کی تاریخ خاکسار کے لئے مقرر فرمائی۔ تار آنے پر میں ۲۸ر کو ہندو دھرم کی مستند مذہبی کتب ساتھ لیکر اسمبلی ہال سرینگر میں پہنچ گیا۔ اور پریذیڈنٹ صاحب کے فرمان پر اپنی تحریری شہادت پڑھی۔ جس میں پہلے مَیں نے ویدوں سے ثابت کیا۔ کہ کسی مذہب کا انکار تو درکنار اگر کوئی شخص ایشور کی ذات کا بھی منکر ہو جائے۔ تب بھی اسے محروم الارث نہیں کیا جا سکتا اور کسی کو محروم الارث کرنا کسی طرح بھی از روئے وید مقدس جائز نہیں ہے۔ پھر میں نے انہی کتب سے بتایا ہے کہ (۱) گائے کی قربانی کو ویدک لٹریچر نے اس قدر اہمیت دی ہے کہ نجات کا انحصار اسپر رکھا ہے۔ ویدوں کے رشیوں کو ایشور نے الہاماً گائے کی قربانی کرنے کی تلقین فرمائی۔ اور انہوں نے اس پر عمل کیا۔ (۲) جو شخص نجات پانے کا طالب ہو۔ اُسے حکم ہے۔ کہ وہ گائے کی قربانی کرکے اُسے برہمنوں میں بانٹے۔ اور اس کے ۳۶ حصے کرے (۳) پُرانے مرض سے نجات پانے کا طالب انسان گائے کی قربانی کرے۔ (۴) بارش اور اولاد کا طالب بھی گائے کی قربانی کرے۔ (۵) یہ ہرن بھیڑ بکری وغیرہ تو درحقیقت قربانی کے قابل ہی نہیں۔ اس لئے جو گائیں ذبح کر ڈالتا ہے۔ اسے باقی تمام حیوانوں کی قربانی کا ثواب حاصل ہو جاتا ہے (۶) گائے کی قربانی ہر زمانے میں ہونی چاہیئے۔ یہ کبھی منسوخ نہیں ہو سکتی۔ (۷) قربانی کے علاوہ کھانے کے لئے بھی ویدوں نے گائے کو ذبح کرنا جائز بتایا ہے (۸) رگوید سے ثابت ہے کہ اس زمانے میں کثرت سے مذبحوں میں گائیں ذبح ہوتی تھیں (۹) مہمان کو تو خاص طور پر گائے کا گوشت ہی کھلایا جاتا تھا۔ اسی لئے مہمان کا نام "گو گھن" ہے۔ جس کے معنے ہیں کہ "وہ انسان جس کیلئے گائے ماری جائے۔ (۱۰) بیل کی قربانی گائے سے دُوسرے درجے پر ہے۔ اسکی ایک قربانی دیگر تمام حیوانوں کی قربانی کے برابر ہے (۱۱) ویدک دھرمیوں کے پُرانے رشی موجودہ پادریوں اور مولویوں کی طرح گائے کا گوشت کھاتے تھے وغیرہ وغیرہ

میرے بیان کے بعد یہ تجربہ تو صدر اور ممبروں کو اسمبلی ہال میں ہو گیا۔ کہ خاکسار کے پیش کردہ حوالجات ناقابل تردید ہیں۔ اور وہ اس طرح کہ ضبطی جائداد کے قانون کے خلاف جو حوالہ رگوید اور نرکت سے میں نے پیش کیا۔ اس کے متعلق ایک ہندو ممبر نے کہا کہ "یہ منتر نرکت کے اس صفحہ پر نہیں ہے"۔ میں نے وہ کتاب کھول کر ان کے سامنے رکھدی کہ یہ دیکھ لیجئے۔ اسپر بھی انہوں نے انکار کیا۔ تو میں نے تین دفعہ ان سے یہ اقرار کرایا کہ یہ حوالہ اس صفحہ پر نہیں ہے، بعد ازاں بغیر صفحہ الٹے وہ کتاب دوسرے ہندو ممبر کے سامنے کرکے میں نے ان سے کہا۔ آپ بتائیں کہ یہ منتر اس صفحہ پر ہے یا نہیں۔ انہوں نے دیکھتے ہی کہدیا کہ یہ منتر تو موجود ہے۔ ان سے بھی میں نے تین بار موجود ہے۔ موجود ہے۔ موجود ہے کا اقرار بلند آواز سے کرایا۔ اس کے بعد میرے توجہ دلانے کے باوجود کسی ممبر کو جرأت نہ ہوئی۔ کہ گئوکشی وغیرہ کے متعلق میرے پیش کردہ کسی ایک حوالے پر بھی جرح کرتا۔ ۳۰ر تاریخ تک میں وہاں ٹھہرا۔ مگر کوئی مخالفانہ آواز سننے میں نہ آئی۔ آخر یکم جولائی کی شام کو جبکہ میں واپسی کی تیاری کرکے کار والے کو کرایہ بھی دے چکا تھا۔ "مارتنڈ" اخبار میری نظر سے گزرا جس میں یہ نوٹ تھا۔ کہ "آج پنڈت ... ایڈیٹر اخبار ... کا بیان کمیشن میں ہوگا۔ معلوم ہؤا ہے کہ اس کمشن میں مرزائیوں نے جو ہندو دھرم پر حملے کئے ہیں۔ ان کا اس بیان میں مبسوط جواب ہے"۔ (مارتنڈ یکم جولائی) مگر میرے خیال میں یہ طریقہ منصفانہ یا فیصلہ کن نہیں۔ چاہیئے یہ تھا کہ ۲۹ یا ۳۰ کو عام اعلان کراتے اور مجھے یا احمدی جماعت سرینگر کے کسی عہدیدار کو دعوت دیتے کہ "میں بذریعہ تقریر یا تحریر آپ کے بیان کی تردید کرونگا۔ آپ بھی آئیں"۔ مگر افسوس کہ ایسا نہ کیا گیا۔ اب میں فیصلہ کا طریق پیش کرتا ہوں۔ اور وہ یہ کہ پنڈت صاحب مذکور میرے بیان کی تردید اپنے اخبار میں شائع کریں اور بذریعہ وی پی مجھے اخبار مجھے بھیجدیں۔ میں ایک سال کے لئے انکے اخبار کا خریدار بنجاؤنگا۔ اس کا جواب مَیں "الفضل" میں شائع کراؤنگا۔ وہ اس کی تردید کریں۔ میں پھر جواب دُونگا۔ اسطرح یہ بات پبلک پر واضح ہو جائیگی۔ کہ ویدک لٹریچر میں گئوکشی کی تعلیم ہے یا نہیں۔ مَیں یہ بھی اعلان کرتا ہوں۔ کہ اگر پنڈت صاحب مذکور صحیح معنوں میں میرے بیان کی تردید کر دیں۔ تو مَیں دو سو روپیہ بطور انعام انہیں دُونگا۔ وہ جب چاہیں یہ رقم مجھ سے ایڈیٹر صاحب اخبار "اصلاح" یا خلیفہ عبدالرحیم صاحب کنٹرولر سپلائی سرینگر کے پاس جمع کرا سکتے ہیں۔ (خاکسار رحمت دیدی ناصر الدین عبداللہ وید بھوشن۔ مولوی فاضل کاویہ تیرتھ از قادیان)

جماعت احمدیہ گنجراں کا تبلیغی جلسہ

گنجراں ضلع گورداسپور میں ایک گاؤں ہے۔ جہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دعوےٰ سے قبل وہاں کے ایک رئیس حیدر شاہ صاحب کی دعوت پر تشریف لے گئے تھے۔ جس کا تذکرہ میں بھی ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پچھلے سال اس جگہ چار خاندانوں کو ہدایت نصیب کی۔ اور جماعت قائم ہو گئی۔ ۶ر جولائی بروز جمعرات اس جماعت کا پہلا تبلیغی جلسہ ۲ بجے سے ۶ بجے شام تک منعقد ہؤا۔ جس میں جماعت احمدیہ اٹھوال۔ شاہپور۔ قلعہ لال سنگھ۔ ونجواں۔ دھرم کوٹ بگہ کے احمدی احباب شامل ہوئے۔ اور مقامی غیر احمدی احباب نے بھی شوق سے ہماری تقریریں سنیں۔ جلسہ میں محمد منشی خان صاحب۔ ماسٹر محمد رمضان صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ جلسہ گاہ میں نمازیں ادا کرکے احباب کو ۶ بجے رخصت کیا گیا۔ احباب جماعت کی ترقی کے لئے دُعا فرمائیں۔ (خاکسار دل محمد نائب انچارج مقامی تبلیغ)

وی۔ پی ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ احباب وصول فرما کر ممنون فرماویں

لنڈن ۷ر جولائی۔ فرانس میں اتحادی فوجوں کو اترے آج ایک ماہ ہو چکا ہے۔ اس عرصہ میں دشمن سے ایک ہزار تین سو تیرہ مربع میل علاقہ واپس لیا جا چکا ہے۔ کارپیکے کے ہوائی میدان کے لئے ایسی سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ کہ اب تک نارمنڈی میں نہیں ہوئی۔ جرمنوں نے میدان کے جنوب میں خندقیں کھود رکھی ہیں۔ کارپیکے کین سے چار میل کے فاصلہ پر ہے۔ بہت سے جرمن ٹینک اس لڑائی میں برباد کر دیئے گئے۔ دشمن کی توپیں سخت گولہ باری کر رہی ہیں۔ جس کا جواب ہماری توپیں بھی پورا پورا دے رہی ہیں۔ شیربورگ میں امریکن ایک ایسی پہاڑی پر قبضہ کر چکے ہیں جو فوجی لحاظ سے بہت اہمیت رکھتی ہے۔

۲۲ر جون سے ۳ر جولائی تک فرانس کے اندر فرانسیسی دستوں نے دشمن کے رسد اور کمک کے رستوں پر حملے جاری رکھے اور اس طرح اسے بھاری نقصان پہنچایا۔ گذشتہ ۳۶ گھنٹوں میں اتحادی طیاروں نے ۹ ہزار مربع میل علاقہ میں دشمن کے فوجی ٹھکانوں پر خوفناک حملے کئے۔

لنڈن ۷ر جولائی۔ روسی فوج پولینڈ کی پُرانی سرحد کے پار ولنا کی طرف بیس میل اور آگے بڑھ گئی ہے۔ اور اب وہ ایک لمبے مورچہ پر ادھر اُدھر پھیلتی جا رہی ہیں۔ کل ایک پوری جرمن رجمنٹ نے روسیوں کے سامنے ہتھیار ڈال دئے۔ ایک اور علاقہ میں پانچ ہزار جرمن سپاہی گھیر کر ہلاک کر دئے گئے۔

لنڈن ۷ر جولائی۔ اٹلی میں مغربی کنارے کے محاذ پر اتحادی فوج لیگ ہارن سے صرف بارہ میل پر ہے۔ جرمن بہت سخت مقابلہ کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود ہر محاذ پر پیش قدمی جاری ہے۔ فرانسیسی دستے

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

ایک ایسی جگہ تک پہنچ چکے ہیں۔ جو فلورنس سے ۳۶ میل جنوب مغرب کی طرف ہے۔ کل آٹھ سو امریکن بمباروں نے دشمن کے ٹھکانوں پر حملے کئے۔ درہ برینر کو جانے والی ریلوے لائن کا ایک اہم پل بھی اڑا دیا گیا۔

واشنگٹن ۷ر جولائی۔ جزیرہ نمفور میں امریکن فوج اس جزیرہ کے دوسرے ہوائی میدان پر بھی قبضہ کر چکی ہے اور کچھ دستے اس جزیرہ کے پاس رانیم کے جزیرہ میں بھی اتر گئے ہیں۔ امریکن طیاروں نے والگیو اور برنن کے جزائر پر بھی حملے کئے۔ اس علاقہ میں پانچ جاپانی جہاز غرق کر دئے گئے۔ چھ اور شاید غرق ہوئے۔ اور اکیس کو نقصان پہنچایا گیا۔

لنڈن ۷ر جولائی۔ چین اور جاپان کی لڑائی کی ساتویں سالگرہ پر مسٹر چرچل نے مارشل چیانگ کائی شیک کو پیغام ارسال کیا۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ مغرب میں جنگ جیتنے کے بعد ساری طاقت جاپان کے خلاف استعمال کی جائے گی۔ اہل چین نے ظلم کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک طویل عرصہ تک جو سخت مصائب جھیلے ہیں۔ ان کا صلہ اسے ضرور مل کر رہیگا۔

بٹالہ ۷ر جولائی۔ ایس۔ بی نیشنل گرلز سکول بٹالہ کے منتظمین کی طرف سے ایک مردانہ تعلیمی اجتماع ۱۴، ۱۵، ۱۶ر جولائی بمقام بٹالہ متصل غلہ منڈی منعقد ہو رہا ہے۔ ۱۵ و ۱۶ کی راتوں کو اردو اور پنجابی مشاعرہ ہوگا۔

لنڈن ۷ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ رومیل نے ٹلی کین کے رقبہ میں فوجوں کا اتنا بڑا اجتماع کر دیا ہے۔ کہ اس سے بڑا اجتماع گذشتہ کسی جنگ میں دیکھنے میں نہیں آیا۔ ہر تین میل کے رقبہ میں جرمن فوج کا ایک ڈویژن موجود ہے۔ جس قدر فوج وہ جمع کر سکتا تھا۔ کر دی ہے۔ اتحادی افواج اس اجتماع پر زبردست حملے کر رہی ہیں۔ بڑے زور کی جنگ ہو رہی ہے۔

لنڈن ۷ر جولائی۔ ہٹلر نے اپنے ہیڈ کوارٹر میں خاص فوجی افسروں کی ایک اہم کانفرنس منعقد کی۔ اور ان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس جنگ کا اندازہ روز مرہ کی لڑائی سے نہیں لگانا چاہیئے عارضی کامیابی یا ناکامی اس کے انجام پر اثر انداز نہیں ہو سکتی۔ ہم اس آزمائش کی گھڑی میں پورے اتریں گے۔ اور بالآخر کامیاب ہو کر رہیں گے۔ یہ جنگ سائنسدانوں اور انجینئروں کی جنگ ہے۔ اور ہمارے سائنسدان یقیناً اس جنگ کا پانسہ پلٹ دیں گے۔

لنڈن ۷ر جولائی۔ ڈنمارک کے دارالسلطنت کوپن ہیگن میں اس وقت سخت بغاوت رونما ہے۔ بازاروں اور گلیوں میں خونریز جنگ ہو رہی ہے۔ عمارتوں پر اتحادیوں کے جھنڈے لہرائے جا رہے ہیں۔ کئی جرمن افسر ہلاک ہو چکے ہیں۔ شہر کی بجلی اور پانی کی سپلائی بند ہے۔

پشاور ۷ر جولائی۔ گندم کی حالت اچانک خراب ہو چکی ہے۔ نانبائیوں کی کئی دوکانیں بند ہو گئی ہیں۔ جس کی وجہ سے کئی لوگوں کو بھوکا رہنا پڑا۔ وجہ یہ ہے کہ پنجاب سے متوقع گندم نہ پہنچ سکی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اعلان کیا ہے کہ لوگوں کو گھبرانا نہ چاہیئے۔ حالات بالکل سدھر جائیں گے۔ شہر اور چھاؤنی میں راشن سسٹم نافذ کر دیا جائے گا۔

سٹاک ہالم ۷ر جولائی۔ ڈنمارک کے صوبہ جٹ لینڈ میں بارود کا بھرا ہوا ایک جرمن جہاز پھٹ گیا۔ بڑے زور کے دھماکے ہوئے۔ ایک ہزار سے زیادہ عمارتیں تباہ ہو گئیں۔ یا انہیں نقصان پہنچا۔ بہت سے اشخاص ہلاک اور مجروح ہوئے۔ جن میں جرمنوں کی تعداد بہت زیادہ ہے

لاہور ۷ر جولائی۔ برما گورنمنٹ کو دھوکا دیکر لاکھوں روپے وصول کر لینے کے الزام میں ۳۵ ٹھیکیداروں اور سرکردہ افسروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس نے اس مقدمہ کو سازش کیس بنانے کیلئے حکومت کی منظوری طلب کی ہے۔

لنڈن ۷ر جولائی۔ مسٹر ایڈن نے پارلیمنٹ میں بیان کیا۔ کہ حکومت برطانیہ کو اطمینان ہے۔ کہ جرمن اڑنے والے بموں کی تیاری کے سلسلہ میں جنرل فرانکو نے جرمنی کو کوئی مدد نہیں دی۔

لنڈن ۷ر جولائی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ جرمنی کی طرف سے صلح کی جو تجاویز پیش کی گئی تھیں۔ ان میں ایک بات یہ بھی تھی۔ کہ ہٹلر کے ریٹائر کئے جانے کے سوال پر بھی غور کیا جائے گا۔ ۱۹۳۹ء کی سرحدوں کو بحال کر دیا جائے گا۔ پولینڈ کی پہلی سرحد بحال کر دی جائے گی۔ اور مشرقی ممالک میں کوئی جارحانہ اقدام نہ کیا جائے گا۔

لنڈن ۷ر جولائی۔ شیربورگ کے پچھلے حصہ میں کوٹنان کے علاقہ میں امریکن فوج نے دشمن پر ایک نیا حملہ شروع کیا ہے۔ کرونٹال سے سات میل جنوب مشرق کی طرف امریکن دستے دریائے ویرے کو پار کر گئے ہیں۔ اور اس پار مورچہ قائم کر لیا ہے۔ یہ حملہ کامیابی سے شروع ہوا ہے۔ لاہئے ڈی پو کے آس پاس بھی امریکن کچھ آگے بڑھ گئے ہیں۔ نارمنڈی میں کان کے محاذ پر شہر کے جنوب مغرب میں کنیڈین فوج ایک گاؤں میں کچھ پیچھے ہٹ گئی۔ کارپیکے کے ہوائی میدان کے شمال کی طرف ہمارا قبضہ ہے۔ اس علاقہ میں زیادہ تر توپوں سے کام لیا جا رہا ہے اور جرمن اپنی مشہور توپیں یہاں لے آئے ہیں۔ پھر بھی اتحادی گولہ باری شدید تر ہے

لنڈن ۷ر جولائی۔ جرمن اٹلی میں ہر جگہ سخت مقابلہ کر رہے ہیں۔ اور نہ صرف روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بلکہ حملے بھی کر رہے ہیں۔ انہوں نے دیہات کو قلعہ بند کر رکھا ہے۔ اور سخت مزاحمت کر رہے ہیں۔

لنڈن ۷ر جولائی۔ روسی سفید روس میں تین سو میل لمبے محاذ پر بڑی تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ روسی ہوائی جہاز رشیا کی مشرقی سرحد کے علاقہ پر دیکھ بھال کیلئے پرواز کر رہے ہیں۔